خبرنامہ جنوری ۱۹۹۵ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آرہی ہے لیکن خدا کے خاص فضل و کرم سے آپ روزانہ نماز عصر کے بعد سیر کے لئے تشریف لے جاتے ہیں۔ اب احباب جماعت سے ملاقات بھی فرمانے لگے ہیں۔ احباب سے گذارش ہے کہ وہ حضرت امیر کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے اپنی پرخلوص دعائیں جاری رکھیں۔

○ فطرانہ

صدقہ فطر یا فطرانہ وہ خیرات ہے جو نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔ گھر کے تمام افراد بشمول ملازم کا فطرانہ ادا کرنا لازم ہے۔

مرکزی انجمن نے =/۱۵ روپے فی کس فطرانہ مقرر کیا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ مقامی محصل کو ابھی سے فطرانہ کی رقم ادا کر دیں یا پھر براہ راست مرکز کو ارسال کر دیں۔

○ دعا

پشاور میں ہمارے محترم بزرگ شیخ شریف احمد صاحب بیمار ہیں۔ بمبئی' ہندوستان سے فون پر اطلاع ملی ہے کہ ہمارے نہایت سرگرم اور مخلص بھائی عبدالرزاق صاحب کو دوبارہ دل کی تکلیف ہو گئی ہے اور ڈاکٹروں نے دوبارہ بائی پاس اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ عیدالفطر کے فوراً بعد ان کا اپریشن ہو گا۔

احباب ان دونوں نہایت قیمتی بھائیوں کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

○ تراویح

جامع دارالسلام' لاہور میں محترم قاضی عبدالاحد صاحب تراویح کی نمازوں میں باقاعدہ قرآن مجید سنا رہے ہیں۔ اسی طرح جامع مبارک' راولپنڈی میں بھی تراویح میں قرآن مجید باقاعدگی سے سنایا جا رہا ہے۔

خدا تعالیٰ اس ماہ مبارک کی برکات سے تمام حضرات' خواتین اور بچوں کو مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

○ شبان الاحمدیہ

شبان الاحمدیہ' مرکزیہ نے مختلف جماعتوں کے دوروں کا پروگرام بنایا ہے۔ ۱۰ فروری کو چار نوجوانوں پر مشتمل ایک وفد اوکاڑہ گیا تھا وہاں نماز جمعہ ادا کی اور مقامی احباب سے رابطہ کیا۔ ۱۷ فروری کو شبان الاحمدیہ کے تمام اراکین اپنی رابطہ مہم کے سلسلہ میں جامع احمدیہ بلڈنگس' لاہور تشریف لے جائینگے۔ اس موقعہ پر افطاری کا اہتمام کیا گیا ہے۔

○ انڈونیشیا

احمدیہ انجمن' انڈونیشیا کا دو روزہ جلسہ سالانہ ۲۹ اور ۳۰ دسمبر ۹۴ء کو پوگراں' جوگجا کارتہ میں منعقد ہوا۔ انجمن کے تعلیمی بورڈ

www.aaiil.org

نے نئی عمارت تعمیر کی ہے۔ اس دفعہ جلسہ سالانہ اسی نئی عمارت میں منعقد ہوا۔ اس عمارت میں تقریباً ۷۰۰ افراد کے ٹھہرنے کا بندوبست ہے۔ جلسہ کے پہلے دن چوالیس نوجوان لڑکے اور لڑکیوں نے بیعت کی۔ اسلام اور احمدیت سے متعلق ذہنی آزمائش کے دلچسپ پروگرام میں تمام نوجوانوں نے بھرپور شرکت کی۔ اسی دن نئے انتخابات ہوئے اور اگلے پانچ سال کے لئے محترم ایس' علی ناصر صاحب کو صدر منتخب کر لیا گیا۔ دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ اس دن متعدد تقاریر اور مقالے پڑھے گئے جن میں سب سے دلچسپ اور علمی مقالہ "انڈونیشیا میں تحریک احمدیت" کے عنوان سے محترم جناب امام موسیٰ پروجو سوویو صاحب کا تھا۔ جلسہ کے موقعہ پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب براہین احمدیہ پنجم' لیکچر لاہور اور آئینہ کمالات اسلام میں سے منتخب اقتباسات کو انڈونیشی زبان میں ترجمہ کر کے کتابچوں کی شکل میں شائع کیا گیا تھا۔ نیز احمدیہ انجمن کے ماہوار رسالہ "میڈیا کمیونیکاسی" کا خصوصی نمبر بھی شائع کیا گیا تھا جس میں محترم یا تمین صاحب کے اردو سے انڈونیشی زبان میں ترجمہ شدہ مضامین کو بے حد پسند کیا گیا۔

قرآن مجید کا انڈونیشی ترجمہ کی طباعت:۔ یہ ترجمہ کچھ عرصہ سے ختم ہو چکا تھا۔ محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ نے احمدیہ انجمن امریکہ کی طرف سے ۲۰۰۰ امریکن ڈالر کا عطیہ ارسال کیا ہے۔ انڈونیشی جماعت نے بھی گذشتہ سال ۸۵۰۰ امریکن ڈالر اس مقصد کے لئے اکٹھے کئے تھے۔ ان رقوم اور دیگر عطیہ جات سے اس ترجمہ کا نیا ایڈیشن اب انشاء اللہ شائع ہو جائے گا۔

○ ٹرینیڈاڈ

احمدیہ انجمن' ٹرینیڈاڈ نے ۲۶ دسمبر ۹۴ء کو احمدیہ ہاؤس' ارینہ روڈ' فری پورٹ میں سالانہ اجلاس کا انعقاد کیا۔ اس میں انجمن کی سالانہ کارگزاری کی رپورٹ پیش کی گئی اور مختلف موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ لیکن سب سے اہم اور دلچسپ موضوع "اسلام میں گھریلو زندگی" تھا جس پر امام مولانا مصطفیٰ کمال ہائیڈل نے قرآن مجید اور حدیث کی روشنی میں اور پورٹ آف سپین' جنرل ہسپتال کے سائیکیٹری کے کنسلٹنٹ ڈاکٹر واسطی راموتور نے جدید طبی علوم کی روشنی میں نہایت علمی بحث کی۔ ان تقاریر کے بعد دونوں مقرر حضرات سے دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

○ دین اسلام اور فضل الباری کے نئے ایڈیشن

حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کی معرکہ آراء کتاب "ریلیجن آف اسلام" کا اردو میں ترجمہ "دین اسلام" کے نام سے مدت ہوئی شائع ہوا تھا جو اب ختم ہے۔ اسی طرح حدیث کی مستند ترین کتاب صحیح البخاری کا ترجمہ اور حواشی حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور نے فضل الباری کے نام شائع کی تھی۔ یہ اہم کتاب بھی مدت سے ختم تھی۔ احمدیہ انجمن' امریکہ نے ان دونوں کتابوں کو کمپیوٹر پر کمپوز کروا کر شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ ان دونوں کتب کی اشاعت سے اردو میں ہمارے موجودہ لٹریچر میں نہایت اہم اضافہ ہو گا۔